دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ملازمین کا کمپنی مالکان کی طرف سے دیئے گئے سہولت قرض سے حج کرنا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مقروض شخص کے حج کرنے کے حوالے سے حکم شرعی یہ ہے کہ حج پر جانے سے پہلے اپنے قرض کو ادا کر دے اور اگر قرض کی ادائیگی میں تاخیر ہے تو قرض خواہوں سے اجازت طلب کرکے حج کے لئے جائے، اگر وہ اجازت دے دیں تو پھر جانا، بالکل جائز ہے اور ان کی اجازت کے بغیر جانا مکروہ تحریمی، ناجائز ہے۔ کمپنی مالکان جب اپنی مرضی سے سہولت والا قرض مہیا کر رہے ہیں تو ملازمین کا اس طرح حج پر جانا، جائز ہے اور حج بھی ادا ہو جائے گا۔

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

كتبـــــــــــــــه
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی
25شوال المکرم1439ھ/10جولائی2018ء

الجواب صحیح
ابو الصالح مفتی محمد قاسم قادری

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔